20283 ـ كيا اسلام ميں جلد گودنا حرام ہے ؟

سوال

كيا اسلام ميں جلد گودنا حرام ہے، اور كونسى شكل اور نقش گودنا حرام ہے ؟
مجھے علم ہے كہ جسم كو جان بوجھ كر اذيت دينا اسلام ميں حرام ہے، ليكن اگر گودنے سے اذيت نہ ہوتى ہو كيا پھر بھى حرام ہو گا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

الوشم: يعنى گدوانا يہ ہے كہ: جلد ميں سوئى وغيرہ كے ساتھ سوراخ كر كے سرمہ بھرا جائے، اور يہ حرام ہے، چاہے كسى بھى شكل ميں ہو، اور چاہے اذيت و تكليف كا سبب ہو يا اذيت كا باعث نہ بنے؛ كيونكہ يہ اللہ كى پيدا كردہ صورت ميں تبديلى ہے، اور اس ليے بھى كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے جلد گودنے والى، اور جلد كو گدوانے والى پر لعنت كى ہے.

چنانچہ امام بخارى اور مسلم رحمہما اللہ نے عبد اللہ بن مسعود رضى اللہ تعالى عنہما سے روايت كيا ہے كہ:

" خوبصورتى كے ليے گودنے اور گدوانے، اور ابرو كے بال اكھيڑنے اور دانتوں كو رگڑنے اللہ كى پيدا كردہ صورت كو تبديل كرنے والياں پر اللہ تعالى كى لعنت ہے "

صحيح بخارى اللباس (5587) صحيح مسلم اللباس حديث نمبر (5538).

قرطبى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

احاديث شاہد ہيں كہ ان سب امور كے مرتكب پر لعنت كى گئى ہے، اور يہ كبيرہ گناہ ميں شامل ہوتے ہيں، اور جس معنى كى بنا پر اس سے منع كيا گيا ہے، اس ميں اختلاف پايا جاتا ہے، ايك قول يہ ہے كہ: يہ باب التدليس ميں سے ہے، اور ايك قول يہ ہے كہ: يہ اللہ تعالى كى پيدا كردہ صورت ميں تبديلى كے باب ميں سے ہے، جيسا كہ عبد اللہ بن مسعود رضى اللہ تعالى عنہ كا قول ہے، اور صحيح بھى يہى ہے.

اور يہ پہلا معنى اپنے ضمن ميں ليے ہوئے ہے، پھر يہ بھى كہا گيا ہے كہ: اس سے منع كيا گيا ہے، جو باقى رہے،

کیونکہ یہ اللہ تعالی کی پیدا کردہ صورت میں تغیر ہے، لیکن اگر وہ باقی نہ رہے، مثلا سرمہ اور عورتوں کا سرمہ لگا کر زینت اختیار کرنا، علماء کرام نے اس کی اجازت دی ہے.

دیکھیں: تفسیر القرطبی (5 / 393).

اس لیے اگر تو سوال میں بیان کردہ کا مقصد جسم پر ہمیشہ باقی رہنے والا نہیں، تو یہ وشم اور گودنا نہیں، اور نہ ہی اس میں اللہ کی پیدا کرنا صورت میں تبدیلی ہے.

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (8904) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .